55

آیت نمبر 77

آیات نمبر 77 تا 80 میں بیان کہ اہل کتاب کا ایک گروہ اپنی قسموں کو حقیر قیمت کے عوض بیچ ڈالتے ہیں، اپنی طرف سے بنائی ہوئی باتوں کو اپنی کتاب کا حصہ ظاہر کرتے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام کے پس منظر میں یہ حقیقت کہ ایک نبی کی دعوت ہمیشہ توحید ہی پر مشتمل ہو گی

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۷﴾ بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں تو ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور اللہ قیامت کے دن نہ ان سے کلام فرمائے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انہیں گناہوں سے پاک کرے گا بلکہ ان کے لئے تو دردناک عذاب ہو گا وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا یَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ اور بیشک ان اہل کتاب میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو اس طرح موڑ لیتے ہیں کہ تم ان کی الٹ پھیر کو بھی کتاب ہی کا حصّہ سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں سب اللہ کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے، حالانکہ وہ ہرگز اللہ کی طرف سے نہیں ہے، اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنی جھوٹی باتوں کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں مَا كَانَ لِبَشَرٍ

اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا
عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ
الۡكِتٰبَ وَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۷۹﴾ کسی انسان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ اللہ تو
اسے کتاب و حکمت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ تم اللہ کے
بجائے میرے بندے بن جاؤ بلکہ وہ تو یہی کہے گا تم اللہ والے بن جاؤ کیونکہ تم خود
کتاب پڑھتے بھی ہو اور دوسروں کو سکھاتے بھی ہو وَ لَا يَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ
تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓٮِٕكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ
اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اور وہ ہرگز تمہیں یہ حکم نہ دے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں
کو اپنا رب بنالو، کیا یہ ممکن ہے کہ تمہارے مسلمان ہو جانے کے بعد ایک نبی تمہیں
کفر کا حکم دے یہ عیسائیوں کی تردید ہو رہی ہے جو حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو خدا یا خدا کا بیٹا
مان کر گویا یہ دعویٰ کرتے تھے کہ خود حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نے ہی ان کو اپنی عبادت کا حکم
دیا ہے۔ یہی حال ان بعض یہودی فرقوں کا تھا جو حضرت عزیر (علیہ السلام) کو خدا کا بیٹا مانتے تھے

رکوع [۸]

[# 55]

Verses 77 to 80 discuss the belief of a group among the People of the Book, who twist the meaning of their Scriptures and sell them for a small price. Quran emphasizes that Jesus and his true followers called for monotheism and sincere belief in God, not the distortion of their Scriptures.

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا
يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿77﴾

Indeed, those who exchange the covenant of Allah and their [own] oaths for a small price will have no share in the Hereafter, and Allah will not speak to them or look at them on the Day of judgment, nor will He purify them; and they will have a painful punishment.

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ
هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾

And indeed, among them there is a faction who distort the Scripture with their tongues [while reciting it] so that you may think it is from the Scripture, but it is not from the Scripture. And they say, 'This is from Allah', but it is not from Allah. And they speak lies against Allah. And they do so knowingly.

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ
ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ
كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ
تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾

No person to whom Allah has given the Scripture and wisdom and prophethood would ever say to the people: 'worship me instead of Allah,' but [instead, he would say], 'Be a devout servant of Allah because you have been teaching the Scripture and because you have studied it earnestly.

وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓىِٕكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ؒ

رکوع[۸]

Nor would he command you to take angels and prophets as lords. Would he command you to disbelieve after you have become Muslims?"

This is a reference to the doubt and denial of the Christians who, regarding Jesus claimed that he was the Son of God or God Himself and implied that he had given them the command to worship him. Similarly, some Jewish sects had similar beliefs about figures like Ezra [Uzair], considering him to be the Son of God.